خاک کربلا۔۔قبر حسینؑ کی خاک کے فوائد

جاننا چاہیے کہ ایسی بہت سی روایات آئی ہیں کہ جن کے مطابق امام حسینؑ کی قبر مبارک کی خاک میں سوائے موت کے ہر تکلیف اور مرض سے شفا ہے اس میں ہر بلا ومصیبت سے امان اور ہر خوف خطر سے تحفظ کی تاثیر ہے اس سلسلے میں اخبار وروایات متواتر ہیں اور اس مقدس خاک کی جو کرامتیں ظاہر ہوئیں ہیں وہ اتنی زیادہ ہیں کہ یہاں ان سب کا ذکر نہیں کیا جاسکتا۔میری کتاب فوائد الرضویہ کہ جو علماء امامیہ کے حالات میں ہے میں نے اس میں محدث Y القدیر آقا سید نعمت اللہ جزائری کے حالات میں لکھا ہے کہ انہوں حصول علم میں بڑی زحمت اٹھائی اور بہت تکالیف برداشت کی ہیں۔آغاز تعلیم میں چونکہ ان میں چراغ کے خریدنے کی سکت نہ تھی لہذا وہ چاند کی چاندنی میں بیٹھ کر لکھتے پڑھتے تھے چاند کی چاندنی میں بیٹھ کر اتنا زیادہ لکھنے پڑھنے کے نتیجے میں ان کی آنکھوں کی بینائی کمزور ہوگئی چنانچہ وہ اپنی بینائی کی بحالی کیلئے امام حسینؑ کی قبر شریف کی خاک اور عراق میں واقع دیگر ائمہ معصومینؑ کی قبور کی خاک بطور سرمہ استعمال فرماتے تھے پس اس خاک کی برکت سے ان کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں۔اس کے ساتھ ہی میں نے لکھا ہے کہ ہمارے زمانے کے لوگ جن کا کفار ومشرکین کے ساتھ رہن سہن ہے ممکن ہے وہ اس کرامت پر تعجب کریں کمال الدین دمیری نے حیات الحیوان میں نقل کیا ہے کہ اژدھا جب ہزار سال کا ہوجاتا ہے تو اس کی آنکھیں اندھی اور بے نور ہوجاتی ہیں تب خدائے تعالیٰ اسے یہ سوجھ عطا کرتا ہے کہ وہ اپنے اندھے پن کو دور کرنے کے لیے اپنی آنکھیں رازیانج (ایک قسم کی گھاس) پر ملے، اس وقت وہ اژدھا اندھا ہونے کے باوجود بیابان سے نکل کر ان باغوں اور جگہوں کی طرف جاتا ہے جہاں رازیانج گھاس پیدا ہوتی ہے پس وہ طویل راہیں طے کرکے اس گھاس کے پاس پہنچتا اور اپنی آنکھیں اس پر ملتا ہے تو اسکی بینائی پلٹ آتی ہے اس بات کو زمخشری وغیرہ نے بھی نقل کیا ہے ہاں اگر خدائے قدیر نے ایک گھاس میں یہ تاثیر رکھی ہے کہ اندھا اژدھا اس کی تلاش میں جائے تو اس کی آنکھیں پھر سے روشن ہوجائیں تو اس میں کیا تعجب ہوسکتا ہے فرزندان رسولؐ جو خدا کی راہ میں شہید ہوگئے ہیں ان کی قبور کی خاک میں وہ تمام بیماریوں سے شفا قرار دے اور ان کو برکات دینے والی بنادے تاکہ محبان اہل بیت ان سے فائدہ اٹھائیں اور آرام وراحت حاصل کریں یہاں ہم اس مضمون کی چند روایات نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پہلی روایت

اس روایت میں کہا گیا ہے کہ جنت کی حوریں جب دیکھتی ہیں کوئی فرشتہ کسی مقصد سے زمین پر جا رہا ہے تو وہ اس سے عرض کرتی ہیں کہ ان کیلئے قبر حسین علیہ السلام سے خاک شفا اور تسبیح بطور سوغات لے کر آئے

دوسری روایت

معتبر سند کے ساتھ منقول ہے کہ ایک شخص نے بیان کیا امام علی رضا علیہ السلام نے میرے لیے خراسان سے کچھ چیزیں ایک پوٹلی میں باندھ کر بھیجیں میں نے اسے کھولا تو اس سے کچھ خاک ملی تب میں نے اسے لے کر آنے والے آدمی سے پوچھا کہ یہ کیسی خاک ہے اس نے کہا یہ امام حسین علیہ السلام کی قبر شریف کی خاک ہے امام علی رضا علیہ السلام جب بھی کسی کیطرف کوئی چیز یا کپڑا وغیرہ بھیجتے ہیں تو یہ خاک بھی اس کیساتھ رکھ دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ خدا کے اذن ومشیت سے یہ خاک بلاؤں سے امان کا ذریعہ ہے۔

تیسری روایت

عبداللہ ابن ابی یعفور نے امام جعفر صادقؑ سے عرض کی کہ ایک شخص امام حسینؑ کی قبر سے خاک اٹھاتا ہے تو اسے برکت حاصل ہوتی ہے لیکن دوسرا شخص وہاں سے خاک اٹھاتا ہے تو اسے اس سے کچھ بھی نفع و برکت حاصل نہیں ہوتی حضرت نے فرمایا کہ بات یوں نہیں ہے بخدا جو بھی شخص یہ خاک اٹھائے اور یہ عقیدہ رکھے کہ اسے نفع دے گی تو اس کو ضرور نفع و برکت حاصل ہوتی ہے۔

چوتھی روایت

ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے بعض ساتھی امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک سے خاک اٹھاتے ہیں اور اس سے شفا حاصل کرتے ہیں آیا اس خاک میں شفا کی تاثیر رکھی گئی ہے آپ نے فرمایا کہ حضرت کی قبر اطہر ارد گرد کے چار میل تک کی خاک سے شفا حاصل ہوسکتی ہے اور اسی طرح ہمارے جد بزرگوار حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر شریف کی خاک، امام حسن علیہ السلام، امام زین العابدین علیہ السلام اور امام محمد باقر علیہ السلام کی قبور کی خاک میں بھی یہ تاثیر موجود ہے پس تم بھی ان قبور سے خاک لیا کرو کہ وہ ہر دکھ کی دوا اور ہر خوف سے امان کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ سوائے اس دعا کے جس سے شفا ملتی ہے کوئی اور چیز اس خاک کی برابری نہیں کر سکتی اسے ناپاک جگہ یا ناپاک برتن میں نہ رکھا جائے کہ اس طرح خاک شفا کا اثر زائل ہو جاتا ہے بہت سے ایسے لوگ ہیں جو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اسے شفا کی خاطر تو استعمال کرتے ہیں لیکن اس بات پر انہیں بہت کم یقین ہوتا ہے اور اگر کسی کو یقین ہو جائے کہ اس خاک میں شفا ہے تو وہ اس کے لیے کافی ہے اور اسے کسی اور دوا کی حاجت نہیں رہتی اس خاک کے اثر کو کافر جنات زائل کر دیتے ہیں جو خود کو اس سے مس کر لیتے ہیں اس خاک کو جس چیز پر رکھا جائے وہ اسے سونگھتے ہیں جس سے اسکی پاکیزہ خوشبو ختم ہو جاتی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ کافر جنات انسانوں سے حسد کرتے ہیں جب بھی کوئی شخص حائر حسینی سے خاک اٹھاتا ہے تو وہ کافر جنات خود کو اس سے مس کرنے کیلئے اکھٹے ہو جاتے ہیں j تعداد کو خدا کے علاوہ کوئی نہیں جانتا حالانکہ فرشتے ان کو روضہ پاک کے قریب ا نے سے روکتے رہتے ہیں پس اگر یہ خاک ان کافر جنات کے مس کر لینے سے محفوظ رہ جائے تو جس بیماری کے علاج میں اسے کام میں لایا جائے اس سے ضرور شفا حاصل ہو گی لہٰذا جب اس خاک کو وہاں سے اٹھائے تو اسے Ö ئے رکھے اور اس پر اللہ کا نام زیادہ سے زیادہ پڑھے: میں نے یہ بھی سنا ہے کہ جو لوگ اس خاک شفا کو وہاں سے لیتے ہیں وہ اسے کچھ زیادہ اہمیت نہیں دیتے اور بعض افراد تو اسے جانوروں پر لادے ہوئے بورے میں یا کسی ایسے برتن میں رکھ دیتے ہیں جس کو ناپاک ہاتھ لگتے رہتے ہیں پس کیونکر ایسے شخص کو اس سے شفا ملے گی جو اسکا جائز احترام نہیں کرتا اور جو چیز اس کیلئے فائدہ مند ہے اسکو معمولی سمجھے تو وہ اپنے عمل کو فاسد کر دیتا ہے۔

پانچویں روایت

اس روایت میں کہا گیا ہے کہ جو شخص خاک کربلا کو اٹھانا چاہے وہ اسے انگلیوں کے پوروں کیساتھ اٹھائے اور اسکی مقدار چنے کے دانے کے برابر ہو پھر اسے اپنی ا نکھوں اور جسم کے دیگر حصوں پر ملے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِھا وَثَوىٰ فِیھا وَبِحَقِّ جَدِّہِ وَأَبِیہِ وَأُمِّہِ وَأَخِیہِ وَالْاَئِمَّۃِ

اے معبود اس خاک کے واسطے سے اور اس کے واسطے سے جو اس میں دفن اور مقیم ہے اور اسکے نانا اسکے بابا اسکی ماں اور اسکے بھائی کے واسطے سیان ا کے

مِنْ وُلْدِہِ وَبِحَقِّ الْمَلائِکَۃِ الْحافِّینَ بِہِ إلاَّ جَعَلْتَھا شِفاءً مِنْ کُلِّ داءٍ وَبُرْئاً مِنْ کُلِّ مَرَضٍ،

واسطے سے جو اسکی اولاد میں ہوئے اور ان فرشتوں کے واسطے سے جو اسکے اردگرد ہیں اس خاک کو ہر درد کی دوا بنا دے اسے ہر بیماری سے ذریعہ صحت

وَنَجاۃً مِنْ کُلِّ آفَۃٍ، وَحِرْزاً مِمَّا أَخافُ وَأَحْذَرُ.

اور ہر مصیبت سے بچنے کا ذریعہ بنا نیز اسے میری سپر بنا اس چیز سے جس کا مجھے خوف وخطرہ ہے۔

اسکے بعد اس خاک شفا کو استعمال میں لائے روایت میں ا یا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی خاک قبر کو مہر کرنے کا طریقہ یہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے۔ کہ اس پر سورہ قدر پڑھے نیز روایت ہوئی ہے کہ جب خاک شفا خود کھائے یا کسی کو کھلائے تو اس وقت کہے:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقاً واسِعاً وَعِلْماً نافِعاً وَشِفاءً مِنْ كُلِّ داءٍ اِنَّکَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ.

خدا کے نام سے اور خدا کی ذات سے اے معبود اس خاک کو رزق کی فراوانی علم میں نفع اور ہر بیماری سے شفا کا ذریعہ بنا بے شک تو ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں امام حسین علیہ السلام کی خاک قبر کے بہت سے فائدے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کو میت کے ساتھ قبر میں رکھنا' اس سے کفن پر لکھنا اور اس پر سجدہ کرنا مستحب ہے روایت ہے کہ اس پر سجدہ کرنا سات پردوں کو ہٹا دیتا ہے یعنی یہ قبول نماز کا سبب بن جاتا ہے اور وہ نماز آسمان کی طرف بلند ہو جاتی ہے نیز اس خاک سے تسبیح بنانا' اس تسبیح سے ذکر الٰہی کرنا اور اسے ہاتھ میں رکھنا بڑی فضلیت کا موجب ہے اس خاک سے بنائی گئی تسبیح کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ انسان کے ہاتھ میں تسبیح کرتی رہتی ہے اگرچہ وہ تسبیح نہ بھی پڑھ رہا ہو اور اسکا یہ تسبیح کرنا اور اس تسبیح کے علاوہ ہے جسے دنیا کی ہر چیز انجام دیتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ.

اور کوئی ایسی چیز نہیں مگر یہ کہ وہ اس کی تسبیح کرتی ہے حمد سے لیکن تم ان چیزوں کی تسبیح کو سمجھتے نہیں ہو۔

اس مفہوم کو مولانا رومیؒ نے یوں ادا کیا ہے:

(۱) گــــر تـــــرا از غیـــــ	ـب چشــــ مـــ ی تبـــ انوشات جهـ د
(۲) نـــ طـــ ق خـــ ـاک و	نهسـ طـ ق آب وش مـ طـ قحگـ ـلـ ـوس حـ
(۳) جـــ مــ ـلـ ـه	نبرات دـر عـ اتـ ـالـ ـومینهـ گـ ـلـ ـویـ
(٤) مـــ ـاســ ـمیـ ـعیـ	ـم و بـ اشصیـ ـمـ روابنـ ـاماشیـ حـ ـم ـر ـمـ ـاں
(٥) از جـــ ـمـــ ـادی ســـ ـوی جـ	غـ ـال جـ ـغـ ـان شـ ـل اجویـ ـسـ زای عـ
(٦) فـــ ـاش تسبیـ ـح	جوسـ ـموسـ ادلات آیتـ ـدتـ ـادیـ

ترجمہ: (۱) اگر تمہارے باطن کی آنکھ کھل جائے تو تم دنیا کے ذرے ذرے کے رازداں بن جاؤ گے۔ (۲) مٹی پانی اور پھول کی گفتگو کو اہل باطن کے کان ہی سنتے ہیں۔

(۳) اس دنیا کا ذرہ ذرہ دن رات تم سے سرگوشی کرتے ہوئے کہہ رہا ہے۔ (۴) کہ ہم میں سے ہر ایک سنتا، دیکھتا اور سمجھتا ہے لیکن تم نامحرموں کے سامنے ہم چپ رہتے ہیں۔

(۵) تم اپنی جان لکڑی پتھر وغیرہ کی جان سے ملا دو اور دنیا کے ہر ذرے کی آواز سنو۔ (٦) اس طرح تم جمادات کی تسبیح سنو گے اور تمہارا تخیل تمہیں اس تسبیح کے معنی سے آشنا کرے گا۔

خلاصہ یہ کہ اس روایت میں قبر حسین علیہ السلام کی مٹی سے بنائی گئی تسبیح سے تسبیح پڑھنا اس پاک خاک کی ایک خصوصیت ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

چھٹی روایت

امام علی رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص خاک شفا کی تسبیح ہاتھ میں لے کر ہر دانے پر یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ للهِ وَلاَ اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ.

پاک تر ہے خدا حمد ہے خدا کے لیے خدا کے سواء کوئی معبود نہیں اور خدا بزرگتر ہے۔

پس خدائے تعالیٰ تسبیح کے ہر ہر دانے کے عوض اس کے لیے چھ ہزار نیکیاں لکھے گا اس کے چھ ہزار گناہ معاف کر دے گا۔ اس کے چھ ہزار درجے بلند کرے گا اور اس کیلئے چھ ہزار شفاعتیں لکھے گا۔ امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص خاک کربلا سے بنائی ہوئی پختہ تسبیح پھیرے اور ایک بار استغفار کرے تو حق تعالیٰ اس کیلئے ستر بار استغفار لکھے گا اور اگر اس تسبیح کو محض ہاتھ میں لیے رہے تو بھی اس کے ہر دانے کے عوض اس شخص کیلئے سات بار استغفار لکھی جائے گی۔

ساتویں روایت

یہ ایک معتبر روایت ہے جس میں منقول ہے کہ جب امام جعفر صادقؑ عراق آئے تو لوگوں کا ایک گروہ آپکی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ ہمیں اس بات کا تو علم ہے کہ امام حسینؑ کی خاک قبر ہر درد کی دوا ہے تو کیا یہ خاک پاک ہر خوف وخطر سے امن کا موجب بھی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں ایسا ہی ہے اور جو شخص یہ چاہے کہ ہر خطرے سے امان میں رہے تو وہ خاک شفا کی بنی ہوئی تسبیح ہاتھ میں پکڑتے ہوئے تین بار یہ دعا پڑھے:

أَصْبَحْتُ اَللّٰهُمَّ مُعْتَصِماً بِذِمامِكَ وَجِوارِكَ الْمَنِيعِ الَّذِى لاَ يُطاوَلُ وَلاَ يُحاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ

صبح کی میں نے اے معبود کہ محفوظ ہوں تیری نگہداری وتیری پناہ میں جو بچاؤ کرتی ہے کہ نہ دست درازی کرتا ہے نہ گھیرتا ہے کوئی

غاشِمٍ وَطارِقٍ مِنْ سائِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصّامِتِ وَالنّاطِقِ فِى جُنَّةٍ مِنْ كُلِّ

فریب کار اور تاریکی میں آزار پہنچانے والا تیری تمام مخلوقات میں سے اور نہ وہ جو مخلوق میں سے تو نے پیدا کیا چپ رہنے

مَخُوفٍ بِلِباسٍ سابِغَةٍ حَصِينَةٍ وَهِىَ وَلاءُ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ مُحْتَجِزاً مِنْ كُلِّ قاصِدٍ

اور بولنے والے میں ہر خطرے سے حفاظت میں ہوں کہ پہنے ہوئے ہوں زرہ جو محکم ہے اور وہ ہے محبت اہلبیت کی جو تیرے نبیؐ کا خاندان ہیں محفوظ

لِى إِلَى أَذِيَّةٍ بِجِدارٍ حَصِينٍ الْإِخْلاصِ فِى الاعْتِرافِ بِحَقِّهِمْ، وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ جَمِيعاً،

ہوں ہر اذیت پہنچانے والے سے محکم دیوار کے پیچھے کہ وہ ہے تہ دل سے ماننا ان کے حق کو اور تعلق رکھنا ان کے مضبوط سلسلے سے اس یقین کے ساتھ کہ

مُوقِناً أَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَمِنْهُمْ وَفِيهِمْ وَبِهِمْ، أُوالِى مَنْ والَوْا، وَأُعادِى مَنْ عادَوْا، وَأُجانِبُ

حق ان کا ہے ان کے ساتھ ہے ان سے ہے اور ان سے محبت کرتا ہوں جو ان سے محبت کریں ان سے دشمنی رکھتا ہوں جو ان سے دشمنی رکھیں اور ان سے دور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مَنْ جانَبُوا، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَأَعِذْنِي اَللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا أَتَّقِيهِ، يَا عَظِيمُ حَجَزْتُ

ہوں جوان سے دوری کریں پس محمدؐ اوران کی اآل پر رحمت فرما اور پناہ دے اے معبود بواسطہ انکے ہر چیز کے شر سے جس سے ڈرتا ہوں اے بزرگی والے

الْاَعادِیَ عَنِّی بِبَدِیعِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، إِنَّا جَعَلْنا مِنْ بَیْنِ أَیْدِیهِمْ سَدّاً وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدّاً

دور کردے دشمنوں کو مجھ سے بواسطہ اآسمانوں اور زمین کی پرورش کے اور ہم نے ایک دیوار ان کے اآگے اور ایک دیوار ان کے پیچھے بنادی ہے پس ہم نے

فَأَغْشَيْناهُمْ فَهُمْ لايُبْصِرُونَ. پھر تسبیح پر بوسہ دے اور دونوں آنکھوں پر ملے اور کہے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ

ڈھانپ دیا ان کو تو وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سےبواسطہ اس

هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبارَكَةِ، وَبِحَقِّ صاحِبِها، وَبِحَقِّ جَدِّهِ وَبِحَقِّ أَبِيهِ وَبِحَقِّ أُمِّهِ وَبِحَقِّ أَخِيهِ وَبِحَقِّ

برکت والی خاک کے بواسطہ اس قبر والے کے بواسطہ اسکے نانا اور بابا کے اور بواسطہ اسکی ماں اور بھائی کے

وُلْدِهِ الطَّاهِرِينَ اجْعَلْها شِفاءً مِنْ كُلِّ داءٍ، وَأَماناً مِنْ كُلِّ خَوْفٍ، وَحِفْظاً مِنْ كُلِّ سُوءٍ.

اور اسکے پاک فرزندوں کے واسطے سے اس خاک کو ہر درد کی دوا ہر خطرے سے امان اور ہر تکلیف سے حفاظت کرنے والی بنادے۔

اس کے بعد تسبیح کو اپنی پیشانی پر ملے چنانچہ اگر یہ عمل صبح کے وقت کرے تو اس دن شام تک اور اگر شام کو کرے تو صبح تک وہ شخص خدا کی پناہ و امن میں رہے گا ایک روایت میں ہے کہ جس شخص کو کسی حاکم یا کسی اور شخص سے خوف لاحق ہو تو وہ جب گھر سے باہر جائے تو یہ عمل کرے پس وہ اس حاکم وغیرہ کے شر و ا زار سے محفوظ رہے گا۔ مولف کہتے ہیں کہ علماء کے ہاں مشہور یہ ہے کہ خاک کا کھانا اگرچہ جائز نہیں ہے لیکن امام حسینؑ کی قبر مطہر کی خاک کو حصول شفا کی خاطر چنے کے دانے کی مقدار میں کھایا جاسکتا ہے بلکہ اÔ ط کا تقاضا یہ ہے کہ مسور کے دانے جتنی ہی کھائے اور بہتر یہ ہے کہ خاک شفا کو منہ میں ڈال کر اوپر سے پانی پیئے اور یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقاً وَاسِعاً وَعِلْماً نَافِعاً وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَسُقْمٍ.

اے معبود اسے بنادے رزق واسع، علم نافع اور ہر بیماری سے شفا اور ہر دکھ کی دوری کا ذریعہ۔

علامہ مجلسی کا ارشاد ہے کہ اÔ ط اسی میں ہے کہ خاک کربلا سے جو تسبیح اور سجدہ گاہ بنائی جائے اسے بیچا اور خریدا نہ جائے بلکہ بطور ہدیہ و سوغات دیا جائے لیکن پہلے سے شرط کیے بغیر اگر بعد میں ایک دوسرے کو راضی کرلیں یعنی کچھ رقم سے لین دین کردیں تو بہت بہتر ہوگا جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص امام حسینؑ کی خاک قبر کو بیچے تو یہ فعل ایسا ہے %ooاس نے حضرت کی ہڈی اور گوشت کی خرید و فروخت کی ہے۔ مولف کہتے ہیں میرے استاد محترم ثقتہ الاسلام محدث نوری نے اپنی کتاب دار السلام میں تحریر فرمایا ہے کہ ایک دن میرے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بھائیوں میں سے ایک والدہ مرحومہ کی خدمت میں حاضر ہوا والدہ مرحومہ نے دیکھا کہ اس نے سجدہ گاہ اپنی قبا کی اس جیب میں رکھی ہے جو پہلو کی طرف ہوتی ہے پس انہوں نے اسے یہ بے ادبی کرنے پر ڈانٹا کیونکہ اس کی جیب میں رکھنے سے سجدہ گاہ کبھی ران تلے دب کر ٹوٹ جاتی ہے تب میرے بھائی نے تسلیم کیا کہ بے شک آپ درست فرماتی ہیں کہ اب تک دو سجدہ گاہیں مجھ سے اسی طرح ٹوٹ چکی ہیں لہٰذا اب میں وعدہ کرتا ہوں کہ آج کے بعد ایسی جیب میں سجدہ گاہ نہیں رکھوں گا اس بات کو کئی دن ہو گئے تھے کہ میرے والد علامہ مرحوم نے خواب دیکھا جن کو اس واقعہ کی خبر نہ تھی کہ آقا و مولا امام حسینؑ ان کے پاس تشریف لائے اور کتاب خانے میں اکھٹے بیٹھے ہیں' آپ نے والد مرحوم سے فرمایا کہ اپنے بیٹوں کو بلائیں کہ میں ان سے بھی ملاقات کروں چنانچہ میرے والد نے ہم پانچ بھائیوں کو وہاں بلایا اور ہم سب حضرت کے سامنے آ کھڑے ہوئے' آپ کے پاس ملبوسات اور ایک خاص چیز تھی جو ہم میں سے ہر ایک کو باری باری بلا کر عنایت فرماتے تھے جب میرے اس مذکورہ بھائی کی باری آئی تو حضرت نے اس پر غصے کی نظر ڈالی اور میرے والد سے فرمایا کہ اس نے میری خاک قبر سے بنی ہوئی دو سجدہ گاہیں توڑی ہیں۔ چنانچہ آپ نے وہ خاص چیز اسکی طرف پھینک دی اور دوسروں کی طرح اپنے پاس بلا کر عنایت نہیں فرمائی اور جہاں تک مجھے یاد ہے وہ شال بننے کی کنگھی تھی۔ اس وقت میرے والد کی آنکھ کھل گئی اور انہوں نے اپنا یہ خواب میری والدہ مرحومہ کو سنایا تو انہوں نے سجدہ گاہ کے بارے میں میرے اس بھائی سے اپنی گفتگو کا قصہ بیان کیا تو وہ اس خواب کی صداقت پر متعجب ہو کر رہ گئے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com